"ندوۃ المصنفین" کو بجا طور پر یہ فخر ہے کہ اس کے ذریعہ سے اس لاثانی تفسیر کا عربی نسخہ پہلی مرتبہ زیورِ طبع سے آراستہ ہوا۔ اب اس گوہر نایاب کو اردو کے قالب میں پیش کرنے کا بیڑا اٹھایا گیا ہے۔ سردست اس کی آخری جلد حاضر کی جارہی ہے۔ اس جلد میں آخری دو پاروں تبارک الذی اور عم یتساءلون کی تفسیر ہے ترجمہ کے ساتھ حسب ضرورت تشریحی نوٹ بھی دیئے گئے ہیں جن سے مطالب قرآن کے سمجھنے میں مزید آسانی ہوگی۔ ترجمہ نہایت آسان اور شستہ و شگفتہ ہے۔ ان پاروں کی صورتیں عام طور پر نمازوں میں پڑھی جاتی ہیں اسی خیال سے آخری جلد پہلے شائع کی گئی۔ اب باقی جلدیں ترتیب سے شائع ہوں گی۔ تقطیع ۲۲×۲۹/۸ صفحات ۶۰۰۔ مترجم مولانا سید عبدالدائم صاحب جلالی

ہدیہ غیر مجلّد دس روپے پچاس نئے پیسے۔ ہدیہ مجلّد چرمی بارہ روپے پچاس نئے پیسے۔

عروج و زوال کا الٰہی نظام

قوموں کے عروج و زوال کا مسئلہ تاریخ کے ہر دور میں مشکل اور نازک سمجھا گیا ہے۔ اسی بناء پر دنیا کے مفکرین اپنی صوابدید کے مطابق اس کی گرہ کشائی میں مصروف رہے ہیں۔ عرصہ سے ارباب علم و بصیرت کے سامنے یہ سوال در پیش تھا کہ قرآن حکیم جبکہ "ھدی للناس" اور زندگی کے تمام بنیادی گوشوں پر حاوی ہے۔ اُس نے اس مسئلہ کا کیا حل پیش کیا ہے؟ یہ کتاب اسی سوال کا جواب اور خالص انسانی نقطۂ نگاہ سے عروج و زوال کے مسئلہ کا دل پذیر حل ہے۔ زندگی کے نفسیاتی موثرات۔ قائدین کے اوصاف و خصائص" انتخاب فطری اور بقاء اصلح" وغیرہ اہم عنوانات سے اس گلدستہ کو سجایا گیا ہے آخر میں "زوال" کی بحث دیدۂ عبرت سے دیکھنے کے قابل ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے عمرانی اور اجتماعی مسائل بھی زیر بحث آگئے ہیں۔

کتاب کے مؤلف مولانا محمد تقی صاحب امینی صدر دار العلوم معینیہ اجمیر و رفیق اعزازی ندوۃ المصنفین ہیں، جن کو قدیم علوم کے ساتھ جدید علوم سے بھی کافی دلچسپی اور شغف ہے۔ لائق مطالعہ کتاب۔ صفحات ۱۹۲۔ متوسط تقطیع۔ قیمت مجلّد تین روپے۔